اتحادِ مجلس علمائے اسلام پاکستان!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ وسلام علٰی عبادہٖ الذین اصطفٰی

انگریز کے ہندوستان پر قبضے کے بعد حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فتویٰ دیا کہ ہندوستان دارالحرب ہے اور اہل ہندوستان پر جہاد فرض ہے۔ اس فتویٰ کی تعمیل اور اس فرض جہاد کی تکمیل کے لیے سیدین شہیدین حضرت مولانا سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سید اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے سکھوں کے خلاف جہاد کیا، جس میں انہوں نے اپنی جانوں کی قربانی پیش کی۔ کچھ وقفہ کے بعد ان کی روحانی اولاد حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا حافظ ضامن شہید رحمۃ اللہ علیہ نے عملی طور پر انگریز کے خلاف جہاد کیا اور ۱۸۵۷ء کی تحریک آزادی میں حضرت ضامن صاحب رحؒ شہید ہوئے۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جہاد کی پاداش میں قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ نے حرمین شریفین کی طرف ہجرت کی اور وہاں ہند کے مسلمانوں کے ایمان واعتقاد کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں اور التجائیں کرتے رہے۔ یہاں تک کہ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک اور معاونت سے دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کے بعد آپ کے شاگردِ رشید شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ نے چالیس سال سے زائد عرصہ دارالعلوم دیوبند میں تدریس کے بعد ایک ایسی جماعت تیار کرلی جس کا ہر فرد ہمہ جہت ہونے کے باوصف اپنے اپنے میدان میں سرخیل اور مقتدا سمجھا اور مانا جاتا تھا۔ خود حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک ریشمی رومال، تحریک خلافت اور تحریک ترکِ موالات ہر ایک میں نہ صرف یہ کہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، بلکہ اس کے لیے انہوں نے تین سال سے زائد عرصہ مالٹا کی جیل بھی کاٹی۔

حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے تدریس کے ساتھ ساتھ سیاسیات میں حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

www.banuri.edu.pk

لیے عملی اقدامات کریں گے۔

۷:...... سپریم کونسل اور رابطہ W کے فیصلوں پر عملدرآمد میں حتی الوسع کسی قسم کی کوتاہی کو روا نہیں رکھیں گے۔

۸:...... مشترکہ آٹھ نکاتی پروگرام کی ہر سطح پر زیادہ سے زیادہ تشہیر کی کوشش کریں گے۔

۹:...... ملک کی عوامی رائے کو اس پروگرام اور ایجنڈے کے لیے ہموار کرنے میں ہر میسر ذریعہ استعمال کریں گے۔

۱۰:...... باہمی شکایات اور تنازعات کو آپس میں مل بیٹھ کر طے کریں گے اور اُسے باہمی دائرے سے باہر لے جانے سے گریز کریں گے۔

تقریباً چار بجے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا اور اس کے بعد پریس کانفرنس کی گئی، جس میں اس اجلاس کی غرض وغایت اور اہداف کے بارہ میں صحافیوں کو بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ مؤرخہ ۸/ جنوری ۲۰۱۵ء کو علمائے کرام اور خطباء عظام کا ایک بھرپور کنونشن منعقد کیا جائے گا اور اس کے بعد ۱۵/ جنوری کو کراچی میں ایک جلسہ عام ہوگا۔

جب سے دیوبند مکتب فکر کے متحد و متفق ہونے کی پیش رفت شروع ہوئی ہے، اس دن سے علماء دشمنی میں مبتلا مریضوں کے مرض میں اضافہ اور ان کا اندرونی غیظ و دیدنی ہے۔ کبھی وہ اکابر علمائے دیوبند کے بارہ میں ہفوات بکتے ہیں تو کبھی موجودہ مسلک دیوبند سے وابستہ افراد اور جماعتوں کو نشانے پر رکھتے ہیں۔ خدارا! اس قوم کو مزید آزمائش میں نہ ڈالیے اور ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگانے کے رجحان کو ختم Ù ۔ تحریک پاکستان کو اب سڑسٹھ سال گزر گئے، اب پرانے ہتھکنڈے ختم Ù ، پاکستان بننے کے بعد اب صرف پاکستان کی بات Ù کہ کس نے پاکستان میں آنے کے بعد کیا کیا؟ اور کیا کرے گا؟ سب مل جل کر وطن کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کریں، اگر اس دفعہ بھی مذہبی قوتیں متحد نہ ہوئیں تو پھر یہ وقت ہاتھ نہیں آئے گا اور خدانخواستہ قوم بے دینی کے شکنجے میں ایسی کسی اور جکڑی جائے گی کہ کوئی بھی قوت اس کو اس شکنجے سے نہیں نکال سکے گی۔

ایسے صحافی حضرات جو ہمیشہ علماء کرام کو مطعون کرتے اور کوستے رہتے ہیں ان کو بھی سوچنا چاہیے کہ اگر علمائے کرام متحد و متفق ہو رہے ہیں اور انہوں نے اپنے ایجنڈے میں یہ بات شامل کی ہے کہ وہ دوسرے مسالک کے افراد سے بھی رابطہ کریں گے اور ان کی بھی اس ایجنڈے میں شرکت کے لیے کوشش کریں گے، اس سے تو نہ صرف یہ کہ ان کو خوش ہونا چاہیے تھا، بلکہ اپنی بساط کے مطابق اس کو آگے بڑھانے کے لیے اپنا حصہ بھی ڈالنا چاہیے تھا۔ بہرحال استعماری طاقتوں اور ان کے آلہ کاروں نے پاکستان بھر میں فضا ہی ایسی بنادی ہے کہ اگر کہیں کسی فتنہ کی بات ہوا اور اس سے فتنہ کی آگ بھڑک سکتی ہو تو اس کو ضرور اچھالا جائے گا۔ صحافی حضرات بھی کالم پر کالم لکھیں گے، الیکٹرانک میڈیا بھی اس پر پروگرام

www.banuri.edu.pk

نشر کرے گا اور مباحثے پر مباحثے کرائے گا، لیکن اگر کہیں سے اتفاق واتحاد کی بات چلتی ہے، فتنوں کو بجھانے اور انہیں ٹھنڈا کرنے کی کوشش ہوتی ہے تو اُسے پرنٹ میڈیا ہو یا الیکٹرانک میڈیا اس کو دو کالمی خبر یا دومنٹ کی کوریج بھی نہیں ملتی:

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

....

ابھی شمارہ پریس جانے کی تیاری میں ہی تھا کہ ۲۴؍صفر المظفر ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۷؍دسمبر ۲۰۱۴ء کے اخبارات میں یہ المناک خبر شہ سرخیوں کے ساتھ تقریباً تمام اخبارات میں تھی کہ سفاک دہشت گردوں اور قاتلوں نے جن کی تعداد سات تھی، پشاور میں آرمی کے اسکول پر حملہ کر کے ۱۳۲؍طلبہ، اسکول کی پرنسپل، اساتذہ اور عملہ سمیت ۱۴۲؍انسانی جانوں کو شہید کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون ، إن للّٰہ ماأخذ ولہ ماأعطٰی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمٰی۔

اس موقع پر مدارسِ دینیہ کے بورڈ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے بھی اس المناک اور دردناک واقعہ کی بھرپور مذمت کی اور اس کو انسانیت سوز واقعہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کو قتل کرنے والے درندوں کو عبرت ناک سزا دی جائے، خبر کی تفصیل ملاحظہ ہو:

''کراچی (اسٹاف رپورٹر) علمائے کرام نے سانحہ پشاور کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ کو پوری قوم کے لیے المناک سانحہ قرار دیا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوارالحق نے سانحہ پشاور کے حوالے سے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ پشاور سانحہ پوری قوم کے لیے المناک سانحہ ہے اور پاکستانی تاریخ میں اس قسم کے المناک اور انسانیت سوز سانحہ کی مثال نہیں ملتی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے سانحہ پشاور میں شہید ہونے والے بچوں کے خاندانوں کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ پوری قوم ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔''

(روزنامہ اسلام کراچی، ۲۴؍صفر المظفر ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱۷؍دسمبر ۲۰۱۴ء)

ادارہ بینات بھی اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور شہید ہونے والے معصوم طلبہ کے والدین سے اظہارِ تعزیت کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان شہداء کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ بینات حکومت سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ اس سانحہ کی مکمل تحقیق کر کے قوم کو آگاہ کرے اور ذمہ داران کو سخت سے سخت سزا دے۔

وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

www.banuri.edu.pk